الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> khalid
Address :> Islamabad
Sebject :> DEAD BODY
Writer :> نہیم الدین
Serial No :> 5741
Fatwa No :> 40960
Date :> 1/27/2009
Email :>

عمرات، عمرات

Assalam o Allakum Agar aik insaan ke dead body milti hay tw kaisay pata challay ga k wo muslim hay ya non-muslim ? kia koi tareeqa hay ? (mard aurat dono k case main bata deejiay) mere khayal say tw na-mumkin hay ! Allah Hafiz

السلام علیکم:
اگر ایک انسان کی لاش ملتی تو کیسے پتا چلے گا کر وہ مسلمان ہے یا غیر مسلم کیا کوئی طریقہ ہے۔ مرد و عورت دونوں کے کیس میں بتا دیجئے۔ میرے خیال سے تو ناممکن ہے۔

## الجواب حامداً ومصلیاً

علامات سے پتا چلے گا کر لاش مسلمان کی ہے یا کافر کی ہے۔ علاماتِ اسلام ختنہ ہوا ہونا، خضاب کا لگا ہوا ہونا، زیرِ ناف بالوں کا صاف ہونا، دار الاسلام میں پایا جانا وغیرہ اگر ان میں سے کوئی ایک علامت پائی جائے تو تجہیز و تکفین کے بعد نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ علاماتِ کفر زنار کا جسم میں پڑا ہوا ہونا، ختنہ کا نہ ہونا، دار الحرب میں ہونا، زیرِ نافِ بالوں کا صاف نہ ہونا، خضاب لگا ہوا نہ ہونا وغیرہ ہیں۔ ان علامات کی بناء پر اسے غیر مسلم سمجھتے ہوئے اس پر نماز جنازہ پڑھے بغیر اُن کے قبرستان میں دفنا دیا جائے گا۔ جبکہ عورتوں میں ختنہ کے علاوہ باقی علامات کے ذریعے پہچان ممکن ہے۔

کما فی رد المحتار: (قوله فإن فی دارنا الخ) أفاد بذکر التفصیل فی المکان بعد انتفاء العلامة أن العلامة مقدمة وعند فقدها یعتبر المکان فی الصحیح لأنه یحصل به غلبة الظن کما فی النهر عن البدائع. وفیها أن علامة المسلمین اربعة. الختان والخضاب و لبس السواد وحلق العانة اه قلت فی زماننا لبس السواد لم یبق علامة المسلمین اه (ج ۲ ص ۲۰۰)

وفی الفتاوی التاتارخانیة: وعلامات الکفار: الزنار وعدم الختان أو کونه فی مصر من أمصار الکفار أو قریة من قری الکفار، ولا یشترط الجمع بین السیماء والمکان یعمل بالسیماء بدون المکان و یعمل بالمکان بدون السیماء م: وإذا وجد قتیل فی دار الاسلام وعلیه زنار وفی حجره مصحف لا یصلی علیه لأن المسلم فی دار الاسلام لا یعقد الزنار أصلاً. أما الکافر

(جاری ہے)

فی دار الاسلام قد یقرأ القرآن، أما المسلم قد یعقد الزنار علی نفسه فی دار الحرب لمصلحة یری فی ذلک (إلی قوله) ولو وجد فی دار الاسلام میت غیر مختون وعلیه زنار مشدود لم یصل علیه. (ص۱۸۱)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ: فہیم الدین عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۱۸/ ۳/ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور ...
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ
۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

رئیس دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء
۰۹۶۰
۲۳/۳/۰۹

... الاعظمی
23/3/09